مقامی ہسپتال میں زچگی کی سہولیات کی توسیع، ایمرجنسی وارڈ کا افتتاح

(نمائندہ خصوصی سے)

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے جمعرات کے روز ضلع ہیڈکوارٹر ہسپتال میں زچگی کی سہولیات کی توسیع اور ایمرجنسی وارڈ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایم ایس ڈاکٹر نگہت جبیں، ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرخ امین سومرو اور مقامی معززین بھی موجود تھے۔ حکام کے مطابق نئے یونٹ میں 24 بستروں کا انتظام کیا گیا ہے جبکہ وہاں ہر ماہ تقریباً 1,200 خواتین کے زچگی کے کیس رپورٹ ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر نگہت جبیں نے بتایا کہ نئے یونٹ میں 6 ماہر گائناکالوجسٹ، 4 بچوں کے ڈاکٹرز اور 12 تربیت یافتہ نرسوں کی خدمات فراہم کی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہمارا ہدف یہ ہے کہ کوئی حاملہ خاتون صرف اس لیے راستے میں دم نہ توڑے کہ اسے بروقت طبی امداد نہیں مل سکی۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں 24 گھنٹے بجلی، آکسیجن اور خون کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے دیہی علاقوں سے آنے والی خواتین کے لیے ہسپتال تک پہنچنا اب بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، اس لیے ایمبولینس سروس کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل کے تعاون سے 8 نئی ایمبولینسیں خریدی جائیں گی جو ہر یونین کونسل کے مرکز صحت پر تعینات ہوں گی۔ ان کے بقول ’’ہر ایمبولینس پر ایک ڈرائیور اور ایک تربیت یافتہ اٹینڈنٹ ہوگا، اور ہم کوشش کریں گے کہ کال ملنے کے 30 منٹ کے اندر وہ مریض تک پہنچ جائے۔‘‘

ایم ایس ڈاکٹر نگہت جبیں نے بتایا کہ ہسپتال کی لیبر روم میں 2 نئے بستر اور ایک جدید الٹراساؤنڈ مشین بھی فراہم کی گئی ہے۔ ان کے مطابق ایمرجنسی وارڈ میں ایک علیحدہ آپریشن تھیٹر بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ پیچیدہ کیسز کو فوری طور پر نمٹایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ ماں اور بچے کو ایک ہی چھت کے نیچے بہترین سہولیات ملیں، تاکہ انہیں ریفر کرنے کی نوبت کم سے کم آئے۔‘‘

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ضلع میں زچگی کے دوران ماؤں کی اموات کی شرح اب بھی تشویشناک ہے اور اس کی بڑی وجہ بروقت طبی امداد کا نہ ملنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے یہ یونٹ بنا دیا، اب ذمہ داری عوام پر بھی ہے کہ وہ حمل کے دوران کم از کم 4 بار معائنہ کروائیں اور کسی پیچیدگی کی صورت میں تاخیر نہ کریں۔‘‘ انہوں نے اعلان کیا کہ ضلعی انتظامیہ آئندہ مالی سال میں ایک اور یونین کونسل میں بنیادی مرکز صحت کو زچگی مرکز میں اپ گریڈ کرے گی۔

ڈاکٹر فرخ امین سومرو نے بتایا کہ ہسپتال میں مفت ادویات کے 18 قسم کے پیکیج بھی شروع کیے گئے ہیں جن میں آئرن، فولک ایسڈ اور کیلشیم کی گولیاں شامل ہیں۔ ان کے مطابق ہر حاملہ خاتون کا خون کا گروپ اور ہیموگلوبن ٹیسٹ مفت کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ کوئی ماں صرف غربت کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہے، اس لیے ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔‘‘

ہسپتال کے ترجمان کے مطابق نئی سہولیات سے اب تک 312 خواتین فائدہ اٹھا چکی ہیں، جن میں سے 41 کے آپریشن کیے گئے۔ ترجمان نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ایمرجنسی وارڈ کے لیے 24 گھنٹے کام کرنے والی ایک لیڈی ڈاکٹر، ایک اینستھیٹسٹ اور ایک لیبارٹری ٹیکنیشن کی خدمات بھی حاصل کی ہیں تاکہ رات کے اوقات میں بھی کوئی دقت پیش نہ آئے۔

تقریب کے بعد ڈپٹی کمشنر نے نئے یونٹ کا معائنہ کیا اور وہاں موجود خواتین سے ان کے تجربات کے بارے میں پوچھا۔ ایک خاتون نے، جو اپنے نوزائیدہ بچے کے ساتھ وہاں موجود تھیں، کہا کہ ’’پہلے ہمیں لگتا تھا کہ یہاں صرف مجبوری میں آتے ہیں، لیکن اب یہ جگہ واقعی اچھی لگ رہی ہے۔‘‘ ڈپٹی کمشنر نے اس تاثر کو مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہی رویہ عوام کو سرکاری اداروں پر اعتماد دلائے گا۔

ضلع کونسل کی نئی عمارت کا افتتاح، 18 ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

(نمائندہ خصوصی سے)

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے جمعرات کے روز ضلع ہیڈکوارٹر میں ضلع کونسل کی نئی عمارت